Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

انی الفضل یبدالله و یمد کشاء من عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

الفضل

خطبہ نمبر ۲ دوشنبہ

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۱۴ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ۲۱ صلح ۱۳۶۰ ہش ۲۱ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۶

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۱۷ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس ایدہ اللہ کو ابھی ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ قادر مطلق خداوند تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر گام پر آپ کا حامی و ناصر ہو آمین

۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ رات سے بہت ناساز ہے۔ ضعف ہے اور چکر آ رہے ہیں۔

احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو ہمارے درمیان تادیر سلامت رکھے۔ آمین

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کی ذمہ داری اتنی بڑی ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ کا فضل نہ ہو اسے پوری طرح نبھانا انسان کا کام نہیں

اس جلسہ کی غرض ایک ایسی جماعت کی تربیت کرنا ہے جس کے ذمہ اس زمانہ میں ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کا کام کیا گیا ہے

تم اپنی ذمہ داریوں کو پورا سال نبھاؤ اور اسلام کا حسن نور اور اپنی زندگیوں میں پیدا کر کے دنیا کے لئے نمونہ بن جاؤ

از سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ فتح ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۹ دسمبر ۱۹۸۰ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب اختر صیغہ دفتر نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

گزشتہ ہفتے کی تکلیف میں جو کمزور کرنے والی دوا ڈاکٹر نے دی تھی (اگرچہ انفکشن (Infection) دور ہو چکی ہے۔ لیکن انہوں نے کہا استعمال کریں ابھی اور۔) آج اس کے استعمال پر تیسرا ہفتہ ختم ہو رہا ہے جو کمزوری بیماری کرتی ہے اس سے تو اللہ تعالیٰ نے نجات دے دی جو کمزوری انسان کی بنائی ہوئی دوا کرتی ہے وہ تو پیدا ہو رہی ہے۔ اور کچھ بڑھ رہی ہے۔ ایک ہفتہ مزید ڈاکٹری مشورہ سے نصف خوراک اس دوائی کی اور کھانی پڑے گی۔ اور میرا خیال ہے کہ میں ہفتے کی بجائے چھ دن کھاؤں کیونکہ ساتویں دن جلسہ شروع ہو جاتا ہے اور کام ہر قسم کا جو ہے وہ بہت بڑھ جاتا ہے۔

دوست دعا کریں

کہ دوا کی جو کمزوری ہے اس سے زیادہ طاقت اللہ عطا کرے تاکہ پوری پوری صحت اور طاقت کے ساتھ میں اپنی ذمہ داریوں کو نبھا سکوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی صحت سے رکھے اور آپ کی طاقتیں محفوظ رکھے آمین

جلسہ سالانہ پس آ ہی گیا۔ ۲۲ تاریخ سے جلسے کا انتظام شروع ہو جاتا ہے۔ ہر سال چونکہ جلسہ آتا ہے اور سہولت کے ساتھ اور بشاشت کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کی برکات اور اس کی رحمتوں کے ساتھ گزر جاتا ہے۔ اس لئے عام طور پر دوست یہ محسوس نہیں کرتے کہ کس قدر بڑی ذمے داری جلسہ سالانہ کی احباب جماعت پر ہے۔ مجھ پر بھی اور آپ پر بھی۔ گزشتہ برس ہمارے بڑے محتاط اندازہ کے مطابق ڈیڑھ لاکھ مرد و زن جلسہ سالانہ میں شامل ہوا اور ہمارے اندازہ کے مطابق قریباً پندرہ بیس ہزار ہمارے دوست تھے جو اس وقت تک ابھی جماعت میں داخل نہیں ہوئے تھے۔ ان میں سے بہت سے بعد میں ہو گئے۔ بہت سے نہیں ہوئے کیونکہ

مذہب کا تعلق دل سے ہے

جب تک دل نہ مانے کسی کو کوئی عقائد قبول کرنے نہیں چاہئیں یہ نفاق ہے اور نفاق جو ہے وہ اسلام پسند نہیں کرتا۔ بہرحال اس سال ہم امید رکھتے ہیں کہ گزشتہ برس سے کہیں زیادہ دوست احمدی بھی اور ہمارے جو دوست ہیں اور تعلق رکھنے والے ہیں وہ بھی جلسہ میں شمولیت اختیار کریں گے

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی نسبت سے کام بھی بڑھ جائے گا۔ اسی نسبت سے ہماری ذمہ داریاں بھی بڑھ جائیں گی۔ اسی نسبت سے تدبیر کو وسیع کرنا پڑے گا۔ اور زیادہ (efficient) زیادہ اچھا بننا پڑے گا۔ اور اسی نسبت سے پہلے سے زیادہ دعا کرنی پڑے گی۔ اصل بات یہ ہے کہ

دعا کے بغیر تو کچھ ہوتا ہی نہیں

میں سوچتا رہتا ہوں۔ میں نے بارہا سوچا کہ اتنے بڑے اجتماع کو بیماری سے محفوظ رکھنا کسی انسان کی طاقت میں نہیں ہے۔ سردی کے موسم میں گھروں سے بے گھر ہو کے لاکھ ڈیڑھ لاکھ آدمی یہاں موجود ہوتا ہے۔ اور جسم کے آرام بھول کے روح کی تسکین کے سامان ڈھونڈھ رہا ہوتا ہے۔ غالباً تین یا چار سال کی بات ہے۔ میں جب افتتاح کے لئے آیا تو بوندا باندی شروع ہوگئی۔ سخت ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ اوپر سے ترشح شروع ہوگیا اور احباب اسی طرح بیٹھے رہے۔ اور پھر مجھے خیال آیا کہ بعض کے پاس چادریں ہیں عام طور پر زمیندار چادر اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ وہ بھی وہ نہیں اوڑھ رہے مجھے کہنا پڑا کہ چادریں اوڑھ لیں۔ تب انہوں نے چادر اوڑھی، جو غیر ملکی تھے اتنا اثر لیا اس چیز کا انہوں نے کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ ایک سے میں نے پوچھا کہ سب سے زیادہ اثر تم پر کس چیز کا ہوا یہاں۔ ایک افریقن دوست کہنے لگے کہ جلسے کا یہ نظارہ دیکھ کے۔ تو بے خوف اپنے آرام کو خدا کے حضور پیش کر دیتے ہیں۔ اور سب طاقتوں کا مالک جس کے ہاتھ میں ہے صحت دینا اور صحت قائم رکھنا وہ ان کی حفاظت کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ یہ میں کر ہی نہیں سکتا نہ آپ کر سکتے ہیں۔ اگر

اللہ تعالیٰ کا فضل

شامل حال نہ ہو تو یہ ممکن ہی نہیں۔

پھر کھانے کا انتظام اور وہ دو گھنٹے کے اندر سارا ختم ہو جاتا ہے۔ دونوں طرف جو رضا کار ہیں وہ اپنی اسی کوشش کرتا ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مہمان کو تکلیف نہ پہنچے اور جو حضرت اقدس کا مہمان ہے وہ کہتا ہے کہ مجھے یہاں آ کے کیا تکلیف پہنچنی ہے میں نصف روٹی اگر کھاؤں، پیٹ نہ بھروں تب بھی مجھے کوئی تکلیف نہیں۔ کیونکہ جسمانی طور پر اگر میں نصف کھانا کھاتا ہوں تو روحانی طور پر مجھے بہت غذا مل رہی ہے۔

کئی سال کی بات ہے

نانبائی جو کام کرنے جلسہ سالانہ پر باہر سے آتے ہیں آپس میں لڑ پڑے۔ دیر ہوگئی صبح کی نماز کے لئے میں مسجد جا رہا تھا تو مجھے اطلاع ملی کہ آج وقت پر روٹی نہیں پکے گی۔ کیونکہ وہ لڑ پڑے ہیں اور کئی گھنٹے تک انہوں نے روٹی نہیں پکائی۔ اعلان کر دیں کہ ایک روٹی لے لیں۔ خیر میں نے صبح کی نماز کے وقت دوستوں سے کہا کہ یہ حالات ہیں اور ہم سب جن کے گھروں میں روٹیاں پک رہی ہیں وہ بھی میں نے کہا میں بھی ایک کھاؤں گا۔ تم بھی ایک کھاؤ۔ یہ تو ایک وقتی چیز تھی مجھے بعض دوستوں نے بتایا کہ ہزاروں ایسے تھے جنہوں نے کہا کہ اب ایک روٹی اگر کھانی ہے تو ایک ہی کھاتے رہیں گے۔ جلسے کے دوران اور بوجھ نہیں ڈالیں گے

اب تو بہت سا کام مشینیں کرتی ہیں روٹی پکانے کا۔ کچھ فرق ہے تندور کی اور مشین کی روٹی میں۔ مشین کی روٹی میں وہ لذت شاید نہیں جو لکڑی کے تندور کی روٹی میں لذت ہے۔ شاید اس میں باسی پن جلد آ جاتا ہے واللہ اعلم۔ بہرحال لیکن کھانے والے کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ زندہ جماعت ہے مجھے لکھتے ضرور ہیں کہ یہ نقص ہے اسے دور کرنے کی کوشش کی جائے اور میں خوش ہوتا ہوں۔ جہاں بھی کوئی کمزوری نظر آئے اس کی اطلاع مجھے ملنی چاہیئے۔ جس حد تک ممکن ہو وہ کمزوری دور کرنی چاہیئے۔ اگر ممکن نہ ہو تو اس کمزوری کے نتیجہ میں کوئی تکلیف ہے اسے برداشت کرنا چاہیئے۔

پھر سفر کی تکلیف ہے۔ اس طرح جن بوگیوں میں احمدی سفر کر رہے ہوتے ہیں۔ اتنا اس میں آدم بیٹھا ہوتا ہے کہ ان کے سانس ان کے جسموں کی گرمی اس ڈبے میں سردیوں کی بجائے موسم گرما کی کیفیت پیدا کر دیتی ہے۔ اور ہر قسم کی تکلیف اٹھا کے پیچھے کا انتظام کر کے، نیم انتظام کر کے بعض دفعہ نہ انتظام کر کے

خدا اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز

سننے کے لئے اور نقش قدم معلوم کرنے کے لئے وہ یہاں آ جاتے ہیں تاکہ خود بھی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چل کر اس جگہ پہنچ سکیں اپنی استعداد کے مطابق، جس جگہ اپنی عظیم استعدادوں اور صلاحیتوں کے مطابق محمد صلے اللہ علیہ وسلم پہنچ گئے یعنی خدا تعالیٰ کی رحمت کے سائے میں اور اس کی رضا کی جنتوں میں۔

یہاں جو رضا کار ہیں ہماری ایک حصے سے (ہماری سے مراد انتظامیہ ہے) جنگ تو رہتی ہے اور رہے گی۔ شاید کوئی ایسا ہو تا ہوں کو نہ ہو دلچسپی جلسہ میں رضا کارانہ طور پر خدمت بجا لانے میں۔ لیکن یہ درست ہے کہ بہت سے بچے اور جوان جو ہیں وہ غائب ہو جاتے ہیں اپنے کام سے یا آتے نہیں اور میں نے بہت تحقیق کی افسر جلسہ سالانہ بھی رہا ہوں۔ خفا بھی ہوا ہوں ان پر۔ علم بھی ہے مجھے کہ جس کے گھر میں خود کثرت سے مہمان ہوں اس نے اپنے گھر کے مہمانوں کو کھانا کھلانے کا بھی انتظام کرنا ہے۔ اس لئے وہ جلسہ کا ہی کام کر رہے ہیں۔ لیکن اس تنظیم سے وہ باہر نکل جاتے ہیں۔ یہ کشمکش اس لئے جاری رہنی چاہیئے کہ کوئی ایسا نہ ہو کہ جو بے پرواہی اور غفلت کے نتیجہ میں اس ثواب سے محروم ہو جائے۔

اور اس وقت میں اس بات پر دے رہا ہوں۔ کہ اتنی بڑی ذمے واری۔ اتنی بڑی ذمے واری ہے کہ انسان کا کام ہی نہیں ہے کہ کامیابی کے ساتھ اسے نبھائے۔ جب تک خدا تعالیٰ کی مدد شامل حال نہ ہو۔ اور خدا کہتا ہے۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ (الفرقان آیت ۷۸)

اعلان کروایا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ، اللہ تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے۔ اگر تم دعا اور استغفار اور توبہ کے ذریعے اس کی رحمتوں اور اس کے فضلوں کو جذب نہ کرو۔ اور ہماری تسلی کے لئے فرمایا کہ

اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے جلوے

دیکھنے کے لئے ضروری ہے

اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن آیت ۶۱)

کہ مجھ سے دعائیں کرو۔ میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ اس مادی زندگی میں بھی اور روحانی زندگی میں بھی انسان کمال اسی وقت حاصل کر سکتا ہے جبکہ دعا کے نتیجہ میں اور استغفار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ سے گناہ معاف کروا رہا ہو اور اس کے فضلوں اور رحمتوں کو حاصل کر رہا ہو۔ اس لئے خدا تعالیٰ کے اس حکم، خدا تعالیٰ کی اس تنبیہ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے جو بشارت نازل ہوئی ہے کہ اُدْعُوْنِیْ تم مجھ سے مانگو، میں رد نہیں کروں گا اَسْتَجِبْ لَکُمْ اگر شرائط کے ساتھ مانگو گے، اگر عاجزی کے ساتھ مانگو گے، اگر تکبر کے ہر پہلو کو دل سے نکال کے مجھ سے مانگو گے اگر اپنی زندگی میں تکبر کو داخل نہ ہونے دو گے، اگر ہر ایک کے ساتھ عاجزی سے بات کرو گے اور کسی پر اپنی بڑائی ظاہر نہیں کرو گے، اگر میری خدمت جب کر رہے ہو گے تو میرے خادم بن کر میری مخلوق کی خدمت کر رہے ہو گے مانگو گے میں دوں گا۔ تو مانگو، اپنے رب سے مانگو، خاص طور پر ان دنوں میں جلسہ کی کامیابی مانگو۔ جس غرض کے لئے اس جلسہ کی بنیاد پڑی یعنی ایک ایسی جماعت تربیت حاصل کرے جس کے ذمے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کی ذمہ داری ہے۔ جس نے نوعِ انسانی کے دل محبت اور پیار کے ساتھ اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتنے ہیں۔ ایک چھوٹا کورس ہے مگر بڑی وسعتوں والا ہے۔ دعائیں کرو دعائیں قبول کرے گا خدا تمہاری اپنے وعدہ کے مطابق، بشرطیکہ شرائط کے مطابق دعائیں ہوں۔ پھر اس کی قدرتوں کے نظارے دیکھو اور ہمتیں اپنی بلند کرو اس طریقے پر۔ اور اپنی ذمے داریوں کو پورا سال یہاں سے جانے کے بعد جانے والے اور رہنے والے یہاں رہتے ہوئے،

اپنی ذمے داریوں کو نبھاؤ

اور اسلام کا حسن اور اسلام کا نور اپنی زندگیوں میں پیدا کر کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے والے بنو اور دنیا کے لئے ایک نمونہ بن جاؤ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین

دوست بڑی کثرت سے دعائیں کریں اور خدا تعالیٰ سے کہیں کہ اے خدا ہم یہ بار نہیں اٹھا سکتے۔ اگر تیرا فضل اور تیری رحمت شاملِ حال نہ ہو۔ تو نے خود اس جلسے کی بنیاد رکھی۔ دینِ اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور اعلائے کلمۃ اللہ اور تربیتِ مسلمین کے لئے۔ خود ہمیں توفیق دے کہ سارے مقاصد جن کا تعلق اس عظیم جلسہ سے ہے وہ پورے ہوں اور ہمارے اوپر تیری طرف سے کوئی الزام نہ آئے۔ تو ہی اگر مدد کرے گا تو ایسا ہو گا، اگر تو نے مدد نہ کی تو ہمارے بس کا یہ روگ نہیں ہے۔ بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں۔ آج سے شروع کر دیں دعائیں جلسہ کے لئے۔ اور یہ دو ہفتے قریباً ہیں، ان خصوصی دعاؤں کے دوست آنے شروع ہو گئے، پھر جلسہ ہو گا جلسے کے ایام کی ذمے داریاں ہیں پھر دوست واپس جا رہے ہوں گے اپنے گھروں کو۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے جلسہ کو کامیاب کرے۔ آنے والوں کو بھی توفیق دے کہ نیک نیتی کے ساتھ اور خلوص کے ساتھ اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اور خدا کے حضور انکساری سے اور تضرع سے دعائیں کرتے ہوئے اپنے سفروں کو اختیار کریں اور یہاں رہتے ہوئے بھی جتنے دن وہ رہیں اس صحیح طریق کو، اس صراطِ مستقیم کو چھوڑیں نہ۔ یہاں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی وہ کوشش کریں۔ لغو باتوں سے، شور سے، بازار میں آوازیں کسنے سے اللہ تعالیٰ انہیں محفوظ رکھے اور نیکی کی باتیں کرنے، نیکی کے عمل بجا لانے کی انہیں توفیق عطا کرے۔ جو نیک باتیں وہ سنیں ان کا دماغ انہیں یاد رکھے، اس پر عمل کرنے کی ان میں ہمت پیدا ہو اور بلا خوف خدا وہ دنیا (دنیا داری اختیار نہ کرنے والے گروہ) ان پر جو پھبتیاں کستی ہے اس کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے

ایک مومن بندے کی طرح

اس نمونہ پر جو صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ ہے اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔ اور جو ہمارا نظام ہے اللہ تعالیٰ اس کو توفیق عطا کرے کہ وہ ہمیشہ کی طرح نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ اور ہر قسم کے خطرات سے حفاظت میں رہ کر اور ہر قسم کی وبائی بیماریوں سے محفوظ رہ کر اس جلسے کو کامیاب بنانے میں اپنی دعاؤں کے نتیجہ میں وہ سرخرو ہوں۔ خدا تعالیٰ کے حضور اور اس کے بندوں کے حضور۔ تو یہ دو ہفتے خاص طور پر جلسہ سالانہ کی ہر جہت سے کامیابی کے لئے دعائیں کریں اور خدا سے اپنی دعاؤں کو پائیں، جو مانگیں وہ آپ کو ملے اور جو وہ پسند کرتا ہو وہ آپ اس سے مانگیں اور خدا کے سارے بندے بن جائیں تاکہ دنیا میں فساد کو دور کرنے کا موجب بنیں۔ اور اصلاح کو پیدا کرنے کا موجب بنیں۔ اللّٰھُمَّ اٰمین ؛

تو نظر آئے ہم جدھر جائیں

تیری محفل سے ہم اگر جائیں — تو ہی کہہ دے کہ پھر کدھر جائیں
آستانہ ترا نہ چھوڑیں گے — خواہ تیری طلب میں مر جائیں
کام کی ہیں فقط وہی گھڑیاں — جو تری یاد میں گزر جائیں
آرزو ہے کہ موت سے پہلے
کام کچھ دیں کا ہم بھی کر جائیں
فضل و احسان سے ترے یا رب — اہلِ دنیا کے دل سنور جائیں
چھوڑ دیں راہِ کفر و شرک و ضلال — ہے جدھر صدق سب اُدھر جائیں
دیں کے باغوں میں پھر بہار آئے — سب نکھر کر گلوں سے بھر جائیں
چرچا گھر گھر ہو دینِ احمد کا
ہر طرف اس کے راہبر جائیں
ایسے جلوے ہمیں دکھا اپنے — تو نظر آئے ہم جدھر جائیں
اپنی حفظ و امان میں رکھ ہر دم — جس طرف جائیں بے خطر جائیں
ہر قدم پہ بہار آ جائے — سوئے صحرا بھی ہم اگر جائیں
چھوڑ کر جائیں یہ جہاں جب بھی
سوئے فردوس بہرہ ور جائیں

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ وفجی)

کیا آپ نے چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے؟ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم ساہی وال)

قرآن مجید اور کلمۂ توحید

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ و عزّ اسمہٗ اپنی کتاب قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

"فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"

(سورۃ محمد ۲۰)

یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (کوئی مطلوب نہیں کوئی مقصود نہیں)

فرمایا۔

"مَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ"

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا اور غالب ہے۔

فرمایا۔

"اِنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْا اِلَیْہِ"

تمہارا صرف ایک ہی خدا ہے پس تم استقلال دکھاؤ۔ (حم سجدۃ)

فرمایا۔ "فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ" (قصص ۹۰)

اللہ کے سوا کسی معبود کو مت پکارو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فرمایا۔ "اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰہَ"

حم سجدہ

کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

فرمایا۔ "وَھُوَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ"

کہ وہ اللہ کی ذات ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فرمایا۔ "ھُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" (مومن ۶۶)

وہ (خدا) زندہ ہے اور دوسروں کو زندگی دینے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کیلئے عبادت کو خالص کرتے ہوئے اس کو پکارو سب اللہ ہی کی حمد ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔

فرمایا "وَھُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰہٌ" (زخرف ۸)

کہ وہی خدا ہے آسمانوں اور زمین میں واحد معبود ہے

فرمایا "قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ"

(سورۃ رعد ۱۷)

کہ اللہ ہی ہر ایک چیز کا خالق ہے اور وہ کامل طور پر یکتا ہے اور ہر ایک چیز پر اقتدار رکھنے والا ہے

یعنی احد فردیت پر دلالت کرتا ہے

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (اخلاص)

اور واحد ابتدائی نقطہ کو ظاہر کرتا ہے۔

اس آیت کی تشریح میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (اللہ ان پر سلامتی نازل فرمائے) فرماتے ہیں

"خدا ہر ایک چیز کا خالق ہے کیونکہ وہ اپنی ذات اور صفات میں واحد ہے اور واحد بھی ایسا کہ قہار ہے یعنی سب چیزوں کو اپنے ماتحت رکھتا ہے اور اُن پر غالب ہے یہ دلیل بذریعہ شکل اوّل کے جو بدیہی الانتاج ہے اسی طرح پر قائم ہوتی ہے کہ صغریٰ اس کا یہ ہے جو خدا واحد اور قہار ہے اور کبریٰ یہ کہ ہر ایک جو واحد اور قہار ہو وہ تمام موجودات، سوائے اپنے کا خالق ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جو اللہ تمام مخلوقات کا خالق ہے اثبات قضیہ اولیٰ یعنی صغریٰ کا اس طور سے ہے کہ واحد اور قہار ہونا خدائے تعالیٰ کا اصولی مسئلہ فریق ثانی بلکہ تمام دنیا کا اصول ہے اور اثبات قضیہ ثانیہ یعنی مفہوم کبریٰ کا اس طرح پر ہے کہ اگر خدائے تعالیٰ باوصف واحد اور قہار ہونے کے وجود ماسوائے اپنے کا خالق نہ ہو بلکہ وجود تمام موجودات کا مثل اس کے قدیم سے چلا آتا ہو اس صورت میں وہ واحد اور قہار بھی نہیں ہو سکتا۔ وہ اس باعث سے نہیں ہو سکتا کہ وحدانیت کے معنے سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ شرکت غیر سے بکلی پاک ہو" (براہین احمدیہ ص ۶۹ و ۷۰)

فرمایا "وہ خدا جس کا پتہ قرآن شریف بتلاتا ہے اپنی موجودات پر فقط قہری حکومت نہیں رکھتا بلکہ موافق آیہ کریمہ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی (اعراف ۱۷۳) کہ ہر ایک ذرہ ذرہ اپنی طبیعت اور روحانیت سے اس کا حکم بردار ہے اس کی طرف جھکنے کیلئے ہر ایک طبیعت میں ایک کشش پائی جاتی ہے اس کشش سے ایک ذرہ بھی خالی نہیں۔ اور یہ ایک بڑی دلیل اس بات پر ہے کہ وہ ہر ایک چیز کا خالق ہے کیونکہ نور قلب اس بات کو مانتا ہے کہ وہ کشش جو اس کی طرف جھکنے کیلئے تمام چیزوں میں پائی جاتی ہے وہ بلاشبہ اسی کی طرف سے ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف نے اس آیت میں اسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ

اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ

یعنی ہر ایک چیز اس کی پاکی اور اس کے محامد بیان کر رہی ہے اگر خدا ان چیزوں کا خالق نہیں تھا تو ان چیزوں میں خدا کی کشش کیوں پائی جاتی ہے ایک غور کرنے والا انسان ضرور اس بات کو قبول کرے گا کہ کسی مخفی تعلق کی وجہ سے یہ کشش ہے"

(معیار المذاہب ص ۲۸، ۲۹)

احادیث اور کلمہ توحید

کی اہمیت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"

(مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

کہ سب سے بہترین ذکر یہ ہے کہ اللہ کے سوا ہمارا کوئی معبود مطلوب و مقصود نہیں ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَیْسَ لَھَا حِجَابٌ دُوْنَ اللّٰہِ حَتّٰی تَخْلُصَ اِلَیْہِ" (مشکوٰۃ شریف جھنجھانی ص ۲۰۳)

کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے خدا تعالیٰ تک پہنچنے میں کوئی روک نہیں ہوتی

جونہی انسان زبان اور دل سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتا ہے فوری طور پر خدا تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔ کیونکہ خدا کو توحید پسند ہے اور وہ شرک سے بیزار ہے۔

علماء کرام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے متعلق کہتے ہیں کہ

"تَتَضَمَّنُ الْتَّمْجِیْدَ وَالتَّوْحِیْدَ وَالتَّمْجِیْدَ"

کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خدا تعالیٰ کی حمد اور توحید اور تمجید (بزرگی) تینوں پہلوؤں پر مشتمل ہے یعنی کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے صرف توحید کا ہی اقرار نہیں ہوتا بلکہ اس سے اللہ تعالیٰ کی حمد اور بزرگی کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

"عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصًا قَطُّ اِلَّا فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ السَّمَاءِ یُفْضِیْ اِلَی الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْکَبَائِرَ"

(رواہ الترمذی)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی خدا تعالیٰ کا بندہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو دلی نیت سے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی توحید اور الوہیت کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے سب دروازے کھول دیئے جاتے ہیں حتیٰ کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔ جب تک کہ کوئی کبیرہ گناہوں سے مجتنب رہتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کلمہ توحید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فوری طور پر قبول فرماتا ہے۔ سوائے اس کے کہ کوئی کبیرہ گناہ کا مرتکب ہو۔

ایک حدیث میں ہے کہ خدا تعالیٰ کے عرش کے سامنے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لکھا ہوا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کلمہ توحید بہت پسند ہے اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ" (مشکوٰۃ شریف)

کہ جس نے کلمہ توحید کا اقرار کیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

یعنی جنت میں داخل ہونے کیلئے کلمہ توحید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دروازہ ہے اس دروازے کے بغیر کوئی شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا

فرمایا۔ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَلِمَۃُ الْاِخْلَاصِ" (مشکوٰۃ شریف)

کہ کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے خالص توحید کا اظہار ہوتا ہے۔ یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کرتا ہے وہ اس کے تمام احکام (اوامر و نواہی) کو دل سے تسلیم کرتا ہے اور پھر ان پر عمل پیرا بھی ہوتا ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے عرض کی کہ اے میرے رب مجھے ایسا کلمہ سکھائیں جس کا میں ذکر کروں اور میں اس کے ذریعہ تجھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قیام توحید

اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ وعزّ اسمہٗ نے سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے زمانہ میں بھیجا تھا جب کہ دنیا سے توحید گم ہو چکی تھی اور ساری دنیا

"ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ"

کا مصداق بن چکی تھی اور بت پرستی کا ایسا عالم تھا کہ وہ خانہ کعبہ جو خدا تعالیٰ کا مقدس و متبرک پہلا گھر جو قیام توحید کیلئے تعمیر کیا گیا تھا۔ بجائے اس میں خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے اس میں ۳۶۰ بت رکھے ہوئے تھے جن سے رات دن مرادیں مانگی جاتی تھیں چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس غرض کیلئے مبعوث کیا گیا تھا کہ ساری دنیا کو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تعلیم دی جائے یعنی وہ خدا جو ایک ہے جس نے زمین و آسمان اور تمام کائنات اور تمام مخلوقات کو عبادت الٰہی کے لیے پیدا کیا ہے اس کی خبر دی جائے وہی ہمارا معبود وہی ہمارا مطلوب وہی ہمارا مقصود ہے۔ انسان ہاتھوں سے بنائے ہوئے بت نہ فائدہ دیتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ صرف خدا ہی کی ایسی ذات ہے جو انسان کو پیدا کر کے اس کی روحانی جسمانی اخلاقی ذہنی دینی و دنیاوی ضرورتوں اور حاجتوں کو پورا فرماتا ہے وہی ملجاء و ماویٰ ہے ہر انسان کا۔ وہی انسان سے بے پناہ محبت کرنے والی ذات اقدس ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ذاتی طور پر اپنے پیارے خدا پر فدا تھے آپؐ کا اپنے محبوب و مطلوب و مقصود خدا سے بے پناہ محبت و عشق، عظیم عالم دیکھ کر کفار مکہ یہ پکار اٹھے تھے کہ

"قَدْ عَشِقَ مُحَمَّدٌ عَلٰى رَبِّهٖ" یہ تو اپنے پیدا کرنے والے خدا پر عاشق ہو چکے ہیں

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوت قدسیہ اپنی پاک تعلیم اور دعاؤں سے ایسی قوم تیار کی جن کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا تھا کہ

"اَللّٰهُ اَللّٰهُ فِيْ اَصْحَابِيْ"

کہ میرا ہر صحابی اپنے خدا تعالیٰ کا ایسا عاشق صادق ہے اس پر ایسا فنا اور فدا ہے کہ ہر صحابی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی شناخت کی جا سکتی ہے۔

جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنے کے لیئے اپنی جانیں اپنے اموال و دولت اپنے اوطان و مکانات اپنے عزیز و اقارب اپنی عزت و آبرو اپنے جذبات غرضیکہ ہر چیز قربان کر دی تھی جن کی مثال دنیا کی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ جب مسلمان اپنی تعلیمات اور عقائد کے لحاظ سے کمزور ہو جائیں گے۔ اور احکام الٰہیہ پر عمل چھوڑ دیں گے اور ساری دنیا پھر

"ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ"

کا مظاہرہ کرے گی اور توحید پر پردہ چھا جائیگا اور لوگ اپنے اسباب و تدابیر کو ہی اپنا خدا تسلیم کریں گے اور ہر شخص اپنی اقتصادی اور معاشی حالت کو سنوارنے کا فکر رکھے گا اور اپنے خدا سے تعلق توڑ دے گا۔ تو اس وقت اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزند جلیل یعنی امام مہدی کو دنیا میں مبعوث فرمائے گا تاکہ ان کو دوبارہ اپنے خالق اور مالک حقیقی کی خبر دی جائے اور ان کا پختہ تعلق اپنے پیارے خدا سے استوار کیا جائے اور ساری دنیا میں توحید قائم کی جائے۔

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اپنی بعثت کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں "خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لیے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے"

(رسالہ الوصیت ص۶)

اللہ جل شانہٗ وعزّ اسمہٗ نے سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے بعد ان کے سچے جانشینوں کا سلسلہ اسی لئے جاری فرمایا ہے تاکہ دنیا کو توحید کا سبق پڑھائیں اور مخلوق کا تعلق اپنے خالق و مالک سے استوار کریں اور ہر ملک، ہر قوم، ہر شہر، ہر دل میں توحید قائم کریں۔

وقت آگیا ہے جب کہ پندرہویں صدی ہجری میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بعثت کا مقصد (قیام توحید) کماحقہٗ پورا ہو جائے حضور اقدس نے ایک ایمان افروز کشف (یورپ کے حالیہ دورہ کے دوران) دیکھا کہ

"ساری کائنات لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ورد کرتی ہے ساری کائنات سمندر کی انگوری رنگ کی لہروں کی طرح لہر در لہر آگے بڑھتی ہے اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ورد کرتی جا رہی ہے۔ اس انگوری رنگ کی لہروں کے اوپر سفید چمکدار حصے تھے جو کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی صوتی لہریں تھیں"

حضور نے فرمایا اس کی تعبیر یہ تھی کہ اب دنیا میں توحید الٰہی کے قائم ہونے کا وقت آگیا ہے"

(الفضل ۲۳ نومبر ۱۹۸۰ء)

حضور اقدس چودھویں صدی ہجری کے الوداع اور پندرہویں صدی ہجری کے استقبال کے لئے (جو کہ غلبۂ اسلام کی صدی ہے) تمام جماعت کے افراد کو یہ حکم ارشاد فرمایا ہے کہ وہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ورد کثرت سے کریں نہ تو بہت اونچی آواز سے بلکہ دھیمی آواز سے اس کا ورد کیا جائے اور دلی اخلاص اور محبت اور جوش اور رقت سے کیا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ جلد توحید کو دنیا کے کونے کونے میں قائم کر دے اور ہر شخص اپنے نفس کی گندی خواہشات اور بُرے جذبات اور دنیاوی لالچ و حرص اور نفسانی ہوا و ہوس اور کبر و غرور اور بڑائی، خود نمائی و خود ستائی و خود غرضی کے تمام بتوں کو پاش پاش کر دے اور فنا اور نیستی اور لاشئی محض کا لباده پہن کر اپنے حقیقی مولیٰ کی رضا اور خوشنودی میں زندگی بسر کرے اور دنیا سے منہ موڑ کر اسی کی طرف منقطع ہو جائے۔

ے تکیہ بر زور تو دارم گرچہ من
همچوں خاکم بلکہ زاں ہم کمتر ے

"اے خدا ہم کو توفیق دے کہ ہم تیرے ہو جائیں اور تیری رضا پر کاربند ہو کر تجھے راضی کر لیں"

(دعا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

وَآخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

روزنامہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون مغربی افریقہ کے ایک لوکل معلم

مسٹر عمر جاہ کا ذکرِ خیر

مسلمان ہونے کے بعد نماز کے متعلق انکی غلط فہمی کا ازالہ

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ انچارج سیرالیون (مغربی افریقہ))

سیرالیون مغربی افریقہ میں روکوپر (ROKU PUR) اور پورٹ لوکو (PORT LOCO) کے درمیان شاہراہ پر بنتی (BINTI) نامی ایک قصبہ ہے جہاں کسی وقت ایک نہایت مضبوط عیسائی مشن قائم تھا۔ حالانکہ اس قصبہ کی اکثریت فولانی قوم کے مسلمان قبائل پر مشتمل تھی۔ تاہم احمدی مبلغین کے تبلیغی جہاد کی وجہ سے اس علاقہ میں اسلام کو اللہ تعالیٰ نے اس قدر ترقی اور برکت دی کہ عیسائیوں کو اپنا وہ سالہا سال پرانا امریکن مشن بند کرنا پڑا۔

اگست ۱۹۳۸ء کے آخر میں اس قصبہ میں امریکن عیسائی مبلغین سے حضرت مولانا نذیر احمد علی مرحوم صاحب کا ایک نہایت کامیاب پبلک مناظرہ ہوا جس میں ان عیسائی نمائندوں کو ایسی شکست فاش ہوئی کہ دوسرے انہوں نے گفتگو کرنے سے انکار کر دیا۔ ان دنوں وہاں ان پادریوں کے پاس اسی قصبہ کا ایک فولانی مسلمان نوجوان مسٹر عمر جاہ عیسائی مذہب قبول کر کے ان کا لوکل پادری بننے کی تربیت حاصل کر رہا تھا اور بچپن سے ہی اس مشن کے ہتھے چڑھ جانے کی وجہ سے کئی سال سے بڑا پکا عیسائی ہو چکا تھا۔ لیکن مذکورہ بالا پبلک مباحثہ غور سے سننے کے بعد اس کے اسلامی خون نے جوش مارا اور وہ اتنا متاثر ہوا کہ اس نے اسی وقت سرِ مجلس عیسائیت سے بے زاری کا اعلان کر کے پھر اسلام قبول کر لیا اور اسی وقت اپنے آپ کو خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر کے تعلیم و تربیت کے لئے حضرت مولانا علی صاحب کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو گیا۔

چنانچہ حضرت مولانا علی صاحب نے اسے چند ماہ اپنے زیر تربیت رکھ کر بطور ایک سکول ٹیچر اور لوکل معلم مشن کا ملازم رکھ لیا۔ بعد میں وہ خدا کے فضل سے اتنا ہوشیار مخلص اور ذہین ثابت ہوا کہ عیسائی پادری اس سے بھی اسلام پر گفتگو کرنے سے گریز کرنے لگے۔ ۱۹۴۱ء تک وہ بڑی محنت جوش اور اخلاص سے ہمارے مشن کے ماتحت خدمتِ اسلام بجا لاتا رہا۔ اور اتنا اچھا ٹیچر ثابت ہوا کہ سالہا سال تک ہمارے دو احمدیہ سکولوں میں بطور ہیڈ ماسٹر خدمات انجام دیتا رہا لیکن افسوس ہے کہ وہ جوانی میں ہی ۱۹۴۱ء میں بیمار ہو کر بقضائے الٰہی فری ٹاؤن میں وفات پا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے آمین۔

جب مارچ ۱۹۴۱ء میں خاکسار انگلینڈ سے تبدیل ہو کر سیرالیون آیا تو اس وقت عزیز عمر جاہ مرحوم باؤ ماہون احمدیہ سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے اور لوکل احمدیہ مسجد کے امام کا عہدہ سنبھالے ہوئے تھے اور بڑے جذبے اور اخلاص سے وہ اس مرکزی احمدیہ جماعت کی خدمت اور تربیت میں مصروف تھے۔ اپریل ۱۹۴۱ء میں جب میں "بو" سے پہلی مرتبہ باؤ ماہون پہنچا اور نماز کی ادائیگی کے لئے احمدیہ مسجد میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ مسٹر عمر جاہ بطور امام جماعت کرا رہے ہیں اور اللہ اکبر سے السلام علیکم تک پوری کی پوری نماز مع رکوع و سجود بلند آواز سے پڑھا رہے ہیں۔ نماز کے بعد علیحدگی میں میرے دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ چونکہ نمازیوں میں اکثر نو مسلم ہونے کی وجہ سے نماز کے عربی الفاظ اور ان کے صحیح تلفظ سے بھی ناآشنا ہیں۔ اس لئے محض انہیں سکھانے اور نماز کا ہر حصہ انہیں حفظ کرانے کے لئے وہ چند روز سے ساری نماز بالجہر پڑھا رہے تھے۔ تاکہ نو مسلموں کو نماز سیکھنے میں آسانی ہو جائے۔ بعد میں وہ اس طریق کو ترک کر دیں گے۔

میں نے انہیں بہت سمجھایا کہ یہ طریق شرعی لحاظ سے نادرست ہے اور فرض نماز کی اس طرح ادائیگی جائز نہیں ہے ایسی تبدیلیاں دین اسلام میں خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا قیامت تک کوئی نہیں کر سکتا مگر وہ نہ سمجھ سکے اور اس بحث میں پڑے رہے کہ قرآن کریم میں اس کی ممانعت انہوں نے کہیں لکھی نہیں دیکھی اور حدیث و سنت قرآن کریم کے مقابل پر غیر یقینی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اس پر میں نے بڑی تفصیل سے انہیں بتایا کہ سنت و حدیث بھی دین کا بنیادی حصہ ہیں اور انہیں کسی صورت میں رد یا نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ نیز یہ بھی نادرست ہے کہ وہ غیر یقینی ہیں۔ قرآن کریم بے شک یقینی طور پر خدائے عزوجل کا کلام ہے لیکن گو سنت اور حدیث خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل اور قول ہیں مگر انہیں کسی طرح اور کسی وجہ سے بھی رد نہیں کیا جا سکتا سوائے اس کے کہ کوئی بات قرآن کریم کے صریح خلاف نظر آئے اور یہ شاذ ہی ہوتا ہے۔

پس نماز میں اس قسم کی بدعت پیدا کرنے سے خواہ عادتاً اور محض سکھانے کی غرض سے ہی ہو یہ خطرہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ طریق بھی کسی وقت دین کا حصہ نہ بن جائے۔ نو مسلموں اور بچوں کو نماز سکھانے کے کئی اور معقول مفید اور آسان طریق ہیں۔ جنہیں اختیار کیا جا سکتا ہے۔ نیز قرآن کریم میں ہمیں واضح طور پر حکم دیا گیا ہے کہ ہم خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور نمونہ سے ادھر ادھر نہ ہٹیں بلکہ بڑی سختی سے اس پر کاربند رہیں اور دین کے معاملات میں رسول کے احکام و سنت کو من و عن بجا لائیں۔

آخر کار طویل بحث و تمحیص کے بعد یہ مسئلہ ان کی سمجھ میں آ گیا اور انہوں نے نماز پڑھانے کا یہ صریح غلط طریق ہمیشہ کے لئے ترک کر دیا۔

— — —

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے دورہ

خاکسار مینیجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کراچی، حیدر آباد، میرپور خاص، کنری، نواب شاہ اور ملتان وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے۔ امراء صاحبان، مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے۔ اس کا ہر احمدی گھرانہ میں جانا تربیت اولاد کے لئے اشد ضروری ہے

(خاکسار عباد اللہ گیانی مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے تایا محترم جمال الدین صاحب آف چارکوٹ راجوری (مقبوضہ کشمیر) حال موضع گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ ۸۰/۱۲/۱۴ بروز جمعۃ المبارک اچانک وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم نماز جمعہ کی تیاری کے سلسلہ میں غسل خانہ میں غسل کے لئے گئے ہی تھے کہ وضو کرتے ہوئے منہ اور ناک سے خون جاری ہو گیا۔ اس طرح دس پندرہ منٹ میں مرحوم اللہ کو پیارے ہو گئے۔

مرحوم فرض نماز کے علاوہ نماز تہجد بھی باقاعدگی سے ادا کیا کرتے تھے۔ رات جب بھی جاگتے ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتے۔ باوجود اس کے وہ ان پڑھ تھے لیکن تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ اپنے گھر میں بھی افراد خاندان کو نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے رہتے تھے گھر میں اگر کوئی بے نماز رہتا تو سخت خفگی کا اظہار فرمایا کرتے تھے۔ نیکی کی بار بار تلقین کرتے رہتے تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کی درخواست دعا ہے۔ نیز ہمارے لئے بھی دعا فرمادیں تا اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد الدین کارکن دفتر ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال ہاؤس

لاہور۔ فون ۳۲۴۴۴۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

راوی روڈ

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ گھر فون:۔ ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں:۔

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی زخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

دوا

تدبیر ہے، اور

دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد

اصولی علاج کے لئے

مطب

ناصر دواخانہ گولبازار۔ ربوہ

فون نمبر ۵۲۴

پیور بے بی ٹانک * گیسز لیور

کڈنی کورس * پائلز کورس

* کمزور بچوں کو صحت مند بنانے والا ٹانک

* گیس ٹربل کے خاتمہ کی مجرب دوا ۱۰/-

* گردہ اور مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ کرکے خارج کرنے والی مجرب دوا ۳۰/-

* بواسیر خونی و بادی کی مجرب دوا

* بمعہ جرمن مرہم ۳۰/-

منگوانے کا پتہ:۔

شاہ ہومیو تھک

اسٹورز اینڈ ہسپتال

رحمت بازار۔ ربوہ

نوٹس

درج ذیل کام کے ٹینڈر جو کہ ۱۴/۱/۸۱ کو وصول کرنے تھے وہ اب ۲۴/۱/۸۱ کو بعد از دوپہر دن کے ایک بجے وصول ہوں گے۔

ٹینڈر فارم ۲۲/۱/۸۱ تک دفتری اوقات میں جاری کئے جائیں گے۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر ضمانت	میعاد
۱۔	خوشاب میں لائیو سٹاک کے تجرباتی فارم کے قیام کے لئے بیرونی ڈیویلپمنٹ آف واٹر سپلائی سیوریج اور سڑکیں تعمیر کرنا۔	۱،۷۵،۰۰۰/-	۲۱،۵۰۰/-	۹ ماہ

خالد محمود صاحب

ایگزیکٹو انجینئر سیکنڈ پراونشل بلڈنگ ڈویژن سرگودھا

IPL-335

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

(مینیجر الفضل)

ضرورت ہے

ایک مریضہ خاتون کی تیمارداری کیلئے ایک پختہ عمر خاتون کی ضرورت ہے

تنخواہ طعام و رہائش کے ساتھ ۳۰۰/- تا ۵۰۰/- روپے حسب حال ہوگی۔ فوری ملیں

راجہ عبدالوہاب

معرفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ

ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیے

ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجئے۔

الحسن اسٹیٹس

فون نمبر ۲۸۲۲

۶۵۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

۶۷۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ فون نمبر: ۸۵۴۶۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)

تشریف لائیں

فون نمبر:۔ ۶۸۱۲۶/۵۳۴۲۲ :: رہائش ۶۲۹۳۰ :: فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

گوجرانوالہ فون نمبر:۔

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب

ربوہ فون نمبر:۔

آپ کو معلوم ہو کہ

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند

حضرت حکیم نظام جان رح

۷۴۸۴۴

مشہور دواخانہ

جسٹرڈ ہو چکا

ہے

۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

کراچی ۹۲۱/۷ طارق روڈ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کئی سال سے آپ کی بے لوث
خدمت کرنے والا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی
مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و
فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

فون ملز ۲۷۹۴۶ ۔ فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر ۔ ایکسپورٹر
لون، شال، پردہ، کلاتھ، پاپلین
جاذب نظر، دیدہ زیب، ہر
گھر کی پسند
آفس
مندر گلی، ریل بازار فیصل آباد

مشہور کاجل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

گھر کا ڈاکٹر
ہاضمون
نصرت دواخانہ
گول بازار ربوہ

مسلسل محنت، پوری کوشش
اور آپ کے شاندار تعاون کے ساتھ
ترقی کی طرف گامزن
فرش میڈیسن کمپنی
تھوک انگریزی ادویات فروش
نزد سٹی بس سٹاپ سرگودھا
دفتر و دکان: 151 بلاک نمبر ۹ شاہین روڈ سرگودھا
سٹاکسٹ۔ فائیزر لیبارٹریز۔ وائیتھ اینڈ
برونز ویلکم کمپنی۔
ہمارا حلیم مزاج عملہ آپ کی خدمت مناسب بلکہ
کم از کم Rates پر کرنے کے لئے ہر وقت
موجود رہتا ہے
پروپرائیٹر۔ ایم اشرف چوہدری سرگودھا فون ۲۰۵۵

نرینہ اولاد سے محروم لے اولاد اور مرض۔ اٹھ راک شکار دکھی عورتوں کے لئے
سنہ ۱۹۱۱ سے ایک ہی نام (ھو الشافی) دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان ——— چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۷۳۹۹۷
مکان نمبر 3/5 نزد ناصر گنڈر گارڈن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان) دوائی اور مشورہ کے لئے یہاں تشریف لاویں

بشیر انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ
ایسوسی ایٹس آف
میسرز بشیر اینڈ کمپنی
ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز
(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری، ریلوے ٹیلیگراف ٹیلیفون، واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)
لوہے کے جستی تار، تیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے سیوریج پائپ
اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کے لئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں
ہیڈ آفس: حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور
فون نمبر
۵۲۷۸۳، ۳۳۲۲، ۴۱
شاخیں ——— i لوہا مارکیٹ، لاہور ——— فون نمبر ۵۶۰۲۳
ii کے ایم سی، ۷۷ گارڈن مارکیٹ، لارنس روڈ کراچی ——— فون نمبر ۷۸۵۶۴
فیکٹری ——— ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور